وزیرِ اعظم اور عالی جاہ شاہ عبداللہ دوئم کا بھارت-اردن بزنس فورم سے خطاب (دسمبر 16، 2025)

16 دسمبر، 2025

وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور عزت مآب شاہ عبداللہ دوئم نے آج عمان میں ہند–اردن بزنس فورم سے خطاب کیا. اس فورم میں قابل احترام شہزادۂ ولی عہد حسین اور اردن کے وزیرِ تجارت و صنعت اور سرمایہ کاری وزیر نے بھی شرکت کی. عالی جاہ اور وزیراعظم نے دونوں ممالک کے درمیان کاروبار سے کاروبار روابط میں اضافے کی اہمیت کو تسلیم کیا اور دونوں جانب کے صنعت کار رہنماؤں سے درخواست کی کہ وہ موجودہ صلاحیتوں اور مواقع کو ترقی اور خوشحالی میں تبدیل کریں. عزت مآب نے اس بات کی نشاندہی کی کہ اردن کے آزاد تجارتی معاہدے اور ہندوستان کی معاشی قوت یکجا کرتے ہوئے جنوبی ایشیا اور مغربی ایشیا اور اس سے آگے تک ایک اقتصادی راہداری قائم کی جا سکتی ہے.

2. فورم سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اردن اور ہندوستان عصر حاضر میں ایک متحرک شراکت دار ہیں، جو ان کے قریبی تہذیبی تعلقات کی مضبوط بنیاد پر قائم ہے. انہوں نےعزت مآب شاہ کی قیادت کو سراہا، جن کے زیرِ قیادت اردن ایک ایسا پل بن کر ابھرا ہے ،جو منڈیوں اور خطوں کو آپس میں جوڑتا ہے اور کاروبار و ترقی کو فروغ دے رہا ہے. وزیراعظم نے آئندہ 5 برسوں میں اردن کے ساتھ دوطرفہ تجارت کو بڑھا کر 5 ارب امریکی ڈالر تک لے جانے کی تجویز پیش کی. ہندوستان کی تیز رفتار معاشی ترقی کی کامیابی کو اجاگر کرتے ہوئے، جو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی سمت پر گامزن ہے، وزیرِ اعظم نے کہا کہ ہندوستان اردن اور دنیا بھر کے اپنے شراکت داروں کے لیے وسیع اور پُرکشش کاروباری مواقع فراہم کرتا ہے. انہوں نے اردن کی کمپنیوں کو دعوت دی کہ وہ ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کریں اور اس کی 1.4 ارب آبادی پر مشتمل صارف منڈی، مضبوط اور متنوع صنعتی و پیداواری بنیاد، نیز مستحکم، شفاف اور قابلِ اعتماد پالیسی ماحول سے بھرپور فائدہ اٹھائیں. وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور اردن مل کر دنیا کے لیے قابلِ اعتماد اور مضبوط سپلائی چین شراکت دار بن سکتے ہیں. بھارتی معیشت کی 8% سے زائد ترقی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے، انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ یہ پیش رفت پیداواری صلاحیت پر مبنی طرزِ حکمرانی اور اختراع پر مبنی پالیسیوں کا نتیجہ ہے.

3. وزیرِ اعظم نے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، آئی ٹی، فن ٹیک، ہیلتھ ٹیک اور ایگری ٹیک کے شعبوں میں بھارت اور اردن کے درمیان کاروباری تعاون کے مواقع کو بھی اجاگر کیا اور دونوں ممالک کے اسٹارٹ اپس کو ان شعبوں میں باہمی اشتراک کی دعوت دی. انہوں نے کہا کہ دواسازی اور طبی آلات کے شعبوں میں بھارت کی مضبوط صلاحیتیں اور اردن کا جغرافیائی فائدہ ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں ان شعبوں میں مغربی ایشیا اور افریقہ کے لیے اردن ایک قابلِ اعتماد مرکز بن سکتا ہے. انہوں نے زراعت، کولڈ چین، فوڈ پارکس، کھاد، بنیادی ڈھانچے، آٹوموبائل، گرین موبیلیٹی اور ورثہ و ثقافتی سیاحت کے شعبوں میں بھی دونوں فریقوں کے لیے کاروباری مواقع کو اجاگر کیا. ہندوستان کے سبز اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے قابلِ تجدید توانائی، گرین فنانسنگ، ڈی سیلینیشن (نمکین پانی کو میٹھا بنانے) اور پانی کی ری سائیکلنگ کے شعبوں میں ہند–اردن کاروباری تعاون کو مزید بڑھانے کی تجویز پیش کی. وزیرِ اعظم کے مکمل خطاب کو یہاں دیکھا جا سکتا ہے [لنک].

4.وزیراعظم نے ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے، آئی ٹی، فنٹیک، ہیلتھ ٹیک اور ایگری ٹیک کے شعبوں میں ہند–اردن کاروباری تعاون کے مواقع کو بھی اجاگر کیا اور دونوں ممالک کے اسٹارٹ اپس کو ان شعبوں میں باہمی شراکت داری کی دعوت دی. وفد میں ایف آئی سی سی آئی (FICCI) اور اردن چیمبر آف کامرس کے نمائندے بھی شامل تھے، جن کے

درمیان دونوں ممالک کے مابین تجارت اور اقتصادی تعاون کے فروغ کے لیے پہلے سے مفاہمتی یادداشت (MoU) موجود ہے۔

عمان
16 دسمبر، 2025